

کورونا وائرس جیسی عالمی وباء جعلی خبروں، غلط معلومات اور افواہوں کے باعث معاشرے میں تنازعات کا باعث بن سکتی ہے۔ پاکستان میں حالیہ سالوں میں سیلابوں، زلزلوں اور ڈینگی کے پھیلاؤ کے دوران بھی ان عوامل کا مشاہدہ کیا گیا۔ کووڈ-19 کے دوران بھی صورت حال کچھ مختلف نہیں رہی جب جعلی خبروں، افواہوں اور حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے سے نہ صرف اس آفت سے نمٹنے والے رضا کار اور عملہ متاثر ہوا بلکہ ایسی خبروں اور افواہوں کی موجودگی میں عوام بھی اپنا حقیقی کردار ادا کرنے سے قاصر رہی۔

درج بالا عوامل کو مد نظر رکھتے ہوئے اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان نے یورپین یونین کے مالی تعاون اور ایشیا فاؤنڈیشن پاکستان کی تکنیکی معاونت سے کورونا وائرس سبک ایکٹس کیمپین (Coronavirus CivicActs Campaign) کے نام سے ایک مہم شروع کی۔ اس مہم کے ذریعے حقائق کی جانچ پڑتال کر کے درست اعداد و شمار مرتب کر کے اور ورچوئل فورمز کے انعقاد سے برہتے معلوماتی بُلیٹنز تیار کیے جاتے ہیں۔ اہم حکومتی فیصلوں، تصویری مواد، عوامی رد عمل، افواہوں کو مسترد کر کے مستند معلومات، بعض حلقوں کی منطقی تشویش اور صحت اور دیگر متعلقہ شعبوں سے اٹھنے والے سوالات کو ان بُلیٹنز کا حصہ بنایا جاتا ہے۔ ان بُلیٹنز کا مقصد ملک کے کمزور ترین طبقات خصوصاً خیبر پختونخواہ اور سندھ کے پسماندہ طبقات تک درست معلومات پہنچانا ہے (ان میں نسلی و مذہبی اقلیتیں، بیرون ملک سے واپس آنے والے تارکین وطن، متاثرین سمگلنگ، قیدی، خواتین، داخلی طور پر بے گھر افراد، ٹرانس جینڈرز، معذور افراد، متاثرین جبر اور دیگر پسماندہ طبقات شامل ہیں)۔ ان بُلیٹنز کو اردو اور سندھی میں ترجمہ کر کے پیش کیا جاتا ہے جبکہ پشتو زبان میں آڈیو بُلیٹنز پیش کیے جاتے ہیں۔ یہ بُلیٹنز متعلقین، مقامی حکومتی نمائندوں، ذرائع ابلاغ، قانونی امداد کے اداروں، مقامی ریڈیو اسٹیشنوں، تعلیمی اداروں، خدمات عامہ کے اداروں اور دیگر انسان دوست اداروں کو آن لائن اور آف لائن دونوں ذرائع سے بھیجے جاتے ہیں۔

پاکستان میں کورونا وائرس کی موجودہ صورتحال

کل ریکوریز
747,755

کل اموات
18,677

کل ایکٹو کیس
83,699

تصدیق شدہ کیس
850,131

ریکوریز	اموات	تصدیق شدہ کیسز	ایکٹو کیسز	صوبے
264,647	8,891	314,517	40,979	پنجاب
267,524	4,698	289,646	17,424	سندھ
65,524	702	77,414	11,188	اسلام آباد
108,462	3,537	122,520	10,521	کے پی کے
15,098	499	17,660	2,063	کشمیر
21,361	243	23,016	1,412	بلوچستان
5,139	107	5,358	112	گلگت بلتستان

ذرائع: <http://covid.gov.pk/stats/pakistan>



حقیقت

افواہ



کورونا وائرس کے دوران مقامی، قومی اور بین الاقوامی سطح پر اس عالمی آفت کے بارے میں غلط معلومات اور مفروضے گردش کرتے رہے ہیں۔



**روس میں لاشوں کے پوسٹ مارٹم سے ثابت ہو
اکہ کرونا وائرس کی کوئی حقیقت نہیں**

افواہ

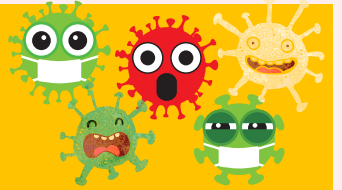


آن لائن شائع ہونے والے آرٹیکلز اور سوشل میڈیا پوسٹوں میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ روس میں عالمی ادارہ صحت کے مجوزہ قانون کے برعکس کرونا وائرس سے وفات پانے والے افراد کی لاشوں کا پوسٹ مارٹم کیا گیا۔ تاہم ذمہ دار ذرائع نے اس خبر کو رد کیا ہے کہ عالمی ادارہ صحت نے روس میں کرونا وائرس سے وفات پانے والے افراد کے خصوصی ہدایات کے مطابق پوسٹ مارٹم کی اجازت دی تھی۔ مزید برآں، اس خبر میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ جن افراد کا پوسٹ مارٹم کیا گیا ان کی موت کی وجہ بیکٹیریا سے بننے والے خون کے لوتھڑے تھے جن کا علاج اینٹی بائیوٹکس اور دیگر ادویات سے ممکن تھا۔ اگرچہ کووڈ-19 کے بعض مریضوں میں خون کے لوتھڑوں کا مسئلہ سامنے آیا ہے تاہم کرونا وائرس کی بنیاد بیکٹیریا نہیں اور اس کا علاج منہ کے ذریعے لی جانے والی ادویات سے ممکن نہیں۔ واضح رہے کہ روس میں مرنے والے 100 فیصد افراد کا پوسٹ مارٹم ہوتا ہے تاکہ پتہ چل سکے کہ ان کی موت کی وجہ کووڈ-19 ہی تھی (سوائے ان کے جنہیں ان کا مذہب اجازت نہ دیتا ہو)۔



حقیقت

**پاکستان میں دستیاب ویکسین کووڈ-19 کی
تمام اقسام پر موثر ہے**



ماہرین نے پہلی فرصت میں کرونا وائرس ویکسین لگوانے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ اب تک ایسے کوئی اعداد و شمار سامنے نہیں آئے جن سے پتہ چلتا ہو کہ کرونا وائرس ویکسین اس کی کسی ایک یا زیادہ اقسام پر مفید نہ ہو۔ اگرچہ اب تک کرونا وائرس کی متعدد اقسام کی شناخت ہو چکی ہے جن میں سے برطانوی، جنوبی افریقی اور برازیلین اقسام کی پاکستان میں موجودگی تصدیق ہو چکی ہے تاہم اس کا مطلب یہ نہیں کہ ویکسین کسی مخصوص قسم کے خلاف موثر ہے اور دیگر کے خلاف اس کی اہمیت کم ہوجاتی ہے اس لیے ضروری ہے کہ لوگوں کی ویکسین لگوانے کے لیے حوصلہ شکنی نہ کی جائے۔ ملک کے ہر فرد سے اپیل ہے کہ وہ نیشنل کمانڈ اینڈ آپریشن سینٹر (این سی اوسی) کی رجسٹریشن کی ہدایات اور احتیاطوں کو مدنظر رکھتے ہوئے پہلی فرصت میں ویکسین لگوائیں۔ اسی طرح ملک کے ہر شہری کو چاہیے کہ وہ طے شدہ قواعد و ضوابط (ایس او پیز) پر عمل جاری رکھے کیونکہ یہ کرونا وائرس کی تمام اقسام سے بچانے کے لیے موثر ہے اور ہر کوئی ان پر باآسانی عمل کر سکتا ہے۔ ابھی بھی ملک میں کرونا وائرس کے کیسز میں خطر ناک اضافہ جاری ہے اور اس پھیلاؤ کو روکنے اور ہسپتالوں پر بوجھ کرنے کے لیے ہمیں اجتماعی سطح پر کوششیں کرنا ہونگی۔

(ذریعہ: روزنامہ ڈان، رائٹرز)



یورپیئن یونین کے معالیٰ
تعاون سے

accountabilitylab
PAKISTAN



The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔



پاکستان میں ویکسین کی تازہ ترین صورتحال

رجسٹریشن - اپنا شناختی کارڈ نمبر کسی بھی موبائل نمبر سے 1166 پر ایس ایم

nims.nadrda.gov.pk

ایس کریں یا نادرا کی درج ذیل ویب سائٹ ملاحظہ کریں

بزرگ شہری (عمر 50 سال یا زائد) اپنے آپ کو رجسٹر کروائیں اور اپنے کسی بھی

قریبی ویکسین سینٹر چلے جائیں

عام شہری (عمر 40 سے 49 سال) ویکسینیشن کا آغاز 3 مئی سے ہو چکا ہے۔ ان

شہریوں کو ویکسین سینٹر اور ویکسین لگنے کی تاریخ کے متعلق ایس ایم ایس کے

ذریعے آگاہ کر دیا جائے گا۔

رجسٹرڈ طبی اہلکار- ویکسینیشن سینٹر اور ویکسین لگنے کی تاریخ سے متعلق

بذریعہ ایس ایم ایس آگاہ کر دیا جائے گا۔ غیر رجسٹرڈ طبی اہلکار درج ذیل ویب سائٹ

hcw-rms.nitb.gov.pk/hcw/register

ملاحظہ کریں اور خود کو رجسٹرڈ کریں



(ذریعہ - این سی او سی)

اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ یا آپ کا کوئی جاننے والا کورونا وائرس سے متاثر ہے تو آپ درج ذیل سرکاری صوبائی ہیلپ لائنز پر کال کر سکتے ہیں:

nhsrcofficial

اگر آپ یا آپ کا کوئی جاننے والا کورونا وائرس انفیکشن کا شکار ہے تو ایسے میں کیا کرنا چاہئے۔

گھبرائیں مت

سرکاری ہیلپ لائنز پر آپ مدد کے لئے کال کر سکتے ہیں

1166		فیڈرل
1700		خیبر پختونخوا
0800 99 000		پنجاب
021-99204405 / 021-99203443		سندھ
0334-9241133 / 081-9241133-22		بلوچستان

WhatsApp

MINISTRY OF NATIONAL HEALTH SERVICES REGULATIONS AND COORDINATION
GOVERNMENT OF PAKISTAN
www.nhsrcofficial.gov.pk



یورپیئن یونین کے معالیٰ
تعاون سے

accountabilitylab
PAKISTAN



The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔



اپریل کے مہینے میں پشاور میں 30 ہزار شہریوں پر ایس او پیز کی خلاف ورزیوں کے جرمانے عائد کیے گئے۔

شہر میں کرونا وائرس کا پھیلاؤ روکنے کے لیے گزشتہ مہینے پشاور کی ٹریفک پولیس اور ضلعی انتظامیہ نے مل کر کام کیا تاکہ ایس او پیز پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جاسکے۔ اس مہم کے دوران ایس او پیز کی خلاف ورزیوں مثلاً بازار جاتے ہوئے اور رش والی جگہوں پر ماسک نہ پہننے پر تقریباً 30 ہزار افراد کو جرمانے کیے گئے۔ عوامی آگاہی کے لیے ٹریفک پولیس کے اہلکاروں نے عوام میں ماسک تقسیم کیے، انہیں ایس او پیز پر عملدرآمد کی اہمیت سے آگاہ کیا اور اس سے انکار کرنے والے افراد کو جرمانے کیے۔ مزید برآں، صوبے کے بہت سے شہروں میں تجارتی سرگرمیوں پر پابندی کے دنوں میں کاروبار کھلے رکھنے اور دکانوں میں اجازت سے زیادہ لوگوں کو اکٹھے کرنے پر بہت سے بازاروں اور دیگر عوامی مقامات کو سیل بھی کیا گیا۔

(ذریعہ: روزنامہ ڈان)



کورونا وائرس کی عام علامات



گلے میں سوجن



تھکاوٹ



ذائقہ یا سونگھنے کا احساس ختم ہو جانا



سر درد



قے، اور الٹی



بخار یا سردی کا محسوس ہونا



کھانسی



کورونا وائرس کی شدید علامات



سینے میں درد



سانس لینے میں دشواری



بیدار رہنے کی عدم صلاحیت



نیلے بونٹ یا چہرہ

کورونا وائرس کی علامات ظاہر ہونے پر اپنے ڈاکٹر یا کورونا وائرس ہیلپ لائن 1166 پر رابطہ کریں۔



1166



یورپیئن یونین کے معالیٰ تعاون سے

accountabilitylab
PAKISTAN



The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔



صوبہ سندھ میں کرونا وائرس کی وجہ سے حفاظتی ٹیکوں کی مہم جاری رکھنے میں مشکلات درپیش

سندھ میں بچوں کو مختلف بیماریوں سے بچانے کے لیے ویکسین لگانے کی اہمیت سے عوامی آگہی کے لیے ہر سال حفاظتی ٹیکوں کا عالمی ہفتہ منایا جاتا ہے۔ کووڈ-19 کی وجہ سے بہت سے بچوں کو ان کے لیے ابتدائی عمر میں ضروری معمول کے حفاظتی ٹیکے نہیں لگائے جاسکے جس کی ایک بڑی وجہ پاکستان میں ویکسینز کے خلاف منفی پراپیگنڈہ بھی ہے جو پہلے پولیو ویکسین کے خلاف کیا جاتا تھا اور اب کرونا وائرس ویکسین کے خلاف کیا جا رہا ہے۔ اس صورتحال سے نمٹنے کے لیے جناح سندھ میڈیکل یونیورسٹی نے ایکسٹینڈڈ پروگرام آن ایمونائزیشن (ای پی آئی) سندھ کے اشتراک سے ایک ویبینار کا اہتمام کیا جس کا موضوع "کرونا وائرس کی عالمی آفت کے دوران حفاظتی ٹیکوں کے بارے میں افواہیں اور حقائق" تھا، ویبینار کا مقصد عوام کو مستند معلومات کی فراہمی اور لوگوں کو ویکسینیشن کے حوالے سے مثبت رائے فراہم کرنا تھا۔ اسی طرح ای پی آئی عوامی تعاون کے ساتھ ملک سے 11 بیماریوں کے خلاف اینٹی جینز فراہم کر رہا ہے تاکہ ان بیماریوں کا جڑ سے خاتمہ ہوسکے۔

(ذریعہ۔ روزنامہ ڈان)

کرونا وائرس کے خلاف جدوجہد کے لیے اسلام آباد انتظامیہ اور تاجر برادری کے درمیان مشترکہ کوششوں پر اتفاق

اسلام آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (آئی سی سی سی آئی) کے صدر سردار یاسر الیا س خان اور ڈپٹی کمشنر اسلام آباد حمزہ شفقات نے شہر کے بازاروں میں ایس او پیز پر عملدرآمد کا جائزہ لینے کے لیے مشترکہ دورہ کیا۔ دونوں رہنماؤں نے شہر میں گوشت کی دکانوں، بیکریوں، کریانہ سٹورز، اشیاء خوردونوش کے مقامات اور دیگر دکانوں کا دورہ کرکے جائزہ لیا کہ آیا دکاندار اور گاہک کرونا وائرس کی تیسری لہر کو سنجیدہ لے کر اس کے خاتمے کے لیے اپنا کردار ادا کر رہے ہیں یا نہیں۔ آئی سی سی سی آئی رہنما اور ڈپٹی کمشنر نے اس بات پر اتفاق کیا کہ شہر کے تمام متعلقین کے درمیان تعاون سے ہی کرونا وائرس کی وجہ سے پیدا شدہ صورتحال پر قابو پایا جاسکتا ہے کیوں کہ ایس او پیز پر زبردستی عملدرآمد کروانا لوگوں میں مزاحمت اور غصے کا باعث بنے گا۔ مزید برآں دونوں رہنماؤں نے اس صورتحال سے نمٹنے کے لیے تعاون پر دیگر اداروں کا بھی شکریہ ادا کیا تاکہ اسلام آباد دیگر صوبوں کے لیے بھی مثال بن سکے۔ آئی سی سی سی آئی کے رہنماؤں نے جہاں ڈپٹی کمشنر دفتر کی طرف سے عائد پابندیوں پر عملدرآمد کا یقین دلایا وہیں انہوں نے درخواست کی کہ رمضان کے آخری ہفتے میں کاروباری اوقات میں اضافہ کیا جائے تاکہ شہری عید کے لیے خریداری کر سکیں جس سے گزشتہ سال کرونا وائرس کے آغاز سے مندی کا شکار کاروباروں کو بھی تقویت مل سکے گی۔

(ذریعہ۔ روزنامہ ڈان)



یورپیئن یونین کے معالیٰ
تعاون سے

accountabilitylab
PAKISTAN



The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

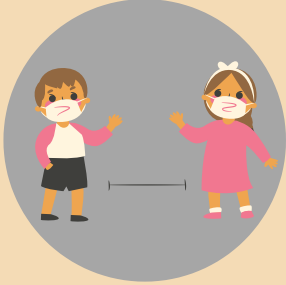
ویکسین لگواچکنے والے افراد کے لیے "کرنے اور نہ کرنے والے کاموں" کے حوالے سے رہنما معلومات



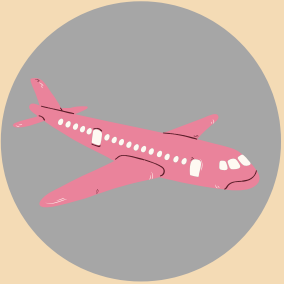
کرنے کے کام



پانی پیتے رہیں اور اپنا خیال رکھیں



ماسک پہن کر رکھیں اور ایسے افراد سے سماجی فاصلہ برقرار رکھیں جنہیں ویکسین نہیں لگی



بین الاقوامی سفر کے دوران اپنے ٹیسٹ کا نتیجہ یا قوت مدافعت کا ثبوت (جو بھی آپ کے ملک میں درکار ہو) اپنے پاس رکھیں



اوسط درجے کی رش والی جگہوں یا عوامی اجتماعات پر جانے سے گریز کریں خصوصاً ایسے وقت میں جب وہاں موجود لوگوں کو ویکسین نہ لگی ہو



نہ کرنے کے کام



بھاری ورزش سے گریز کریں



کرونا وائرس ویکسین کی دونوں خوراکیں مکمل ہونے کے کم از کم دو ہفتے بعد تک دیگر کوئی بھی ویکسین لگوانے سے گریز کریں



کسی چھوٹی جگہ جہاں ہوا کا گزر نہ ہو مثلاً ریسٹوران یا عجائب گھر وغیرہ جانے سے گریز کریں



وائرس پھیلانے اور دیگر افراد کو خطرے میں ڈالنے سے گریز کریں

(ذریعہ: ریڈرز ڈائجسٹ)



یورپیئن یونین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab
PAKISTAN



The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔



سندھ اور خیبر پختونخوا میں بڑے ویکسین مراکز

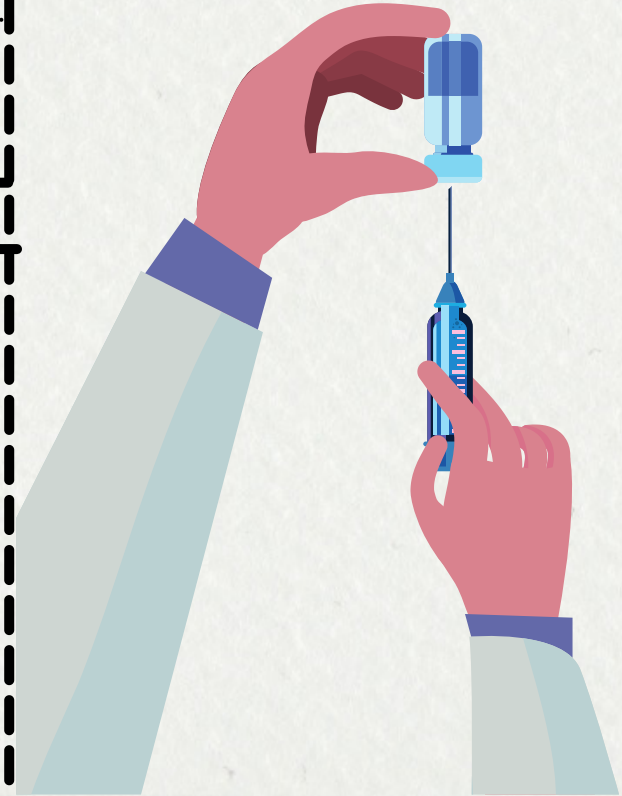
وفاقی اکائی

سندھ	خیبر پختونخوا
ماس ویکسینیشن سینٹرز (ایم سی وی) رابطہ نمبر 0317-2608989 0334-1664946 ڈاؤ ڈینٹل - کراچی شرقی 0321-9209920 0334-1664946 ڈاؤ اوجھا ہسپتال، کراچی شرقی ڈاکٹر آفتاب (0301-3540427) خالق دینا ہسپتال، کراچی جنوبی ڈاکٹر عدنان (0333-3110672) جے پی ایم سی ہسپتال، کراچی جنوبی 021-99333476-7 0333-2606993 021-99333474 0322-2552555 یس جی قطر ہسپتال، کراچی غربی 0213-6408933 0213-6408930 چلڈرن ہسپتال، کراچی وسطی لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز 022-2115091	ماس ویکسینیشن سینٹرز (ایم سی وی) رابطہ نمبر 0333-9117845 پبلک ہیلتھ سکول، (لابوری) پشاور 0333-5067280 ٹی بی سی، ایبٹ آباد ڈی آئی خان پولیس لائن ہسپتال، ڈیرہ اسماعیل خان 0344-9300068 تاجک پوسٹ گریجویٹ نرسنگ سکول، پشاور 0343-9298076

تمام بڑے ویکسین سینٹرز کے رمضان المبارک کے اوقات صبح کی شفٹ۔ 10 بجے صبح سے سہ پہر 3 بجے تک
شام کی شفٹ۔ رات 8:30 سے رات 12 بجے تک

نجی ویکسینیشن سینٹرز

- ✖ او ایم آئی ہسپتال
- ✖ ضیاء الدین ہسپتال
- ✖ ساؤتھ سٹی ہسپتال
- ✖ ٹیہ ہارٹ ہسپتال
- ✖ انڈس ہسپتال
- ✖ ہاشمانیز ہسپتال



یورپین یونین کے معالیٰ
تعاون سے

accountabilitylab
PAKISTAN



The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپین یونین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپین یونین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں؟

اسلام آباد	قومی ادارہ صحت پارک روڈ ، چک شہزاد ، اسلام آباد
کراچی	آغا خان یونیورسٹی ہسپتال ، اسٹیڈیم روڈ ، کراچی ، سندھ
حیدرآباد	لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز (LUMHS) ، لبرٹی مارکیٹ چکر ، لیاقت یونیورسٹی اسپتال کے قریب ، حیدرآباد ، سندھ
خیرپور	گمبٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز ، گمبٹ ، خیرپور ، سندھ
پشاور	حیات آباد میڈیکل کمپلیکس ، فیز 4 فیز 4 حیات آباد ، پشاور ، کے پی
مردان	چغتائی لیب ، مردان پوائنٹ ، شمسی روڈ ، مردان ، کے پی
ہری پور	ایکسل لیبر ، ٹی ایم اے پلازہ شاپ نمبر 6 ، گرلز ڈگری کالج سرکلر روڈ بری پور کے قریب ، کے پی
لاہور	شوکت خانم میموریل ہسپتال ، 7 اے بلاک آر۔ 3 ایم اے جوہر ٹاؤن ، لاہور ، پنجاب
ملتان	نشتر ہسپتال ، نشتر روڈ ، جسٹس حامد کالونی ، ملتان ، پنجاب
راولپنڈی	آرمڈ فورسز انسٹی ٹیوٹ آف پیتھالوجی ، رینج روڈ ، سی ایم ایچ کمپلیکس ، راولپنڈی ، پنجاب
کوئٹہ	فاطمہ جناح اسپتال بہادر آباد ، وحدت کالونی ، کوئٹہ
مظفر آباد	عباس انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی ایم ایس) ، امبور ، مظفرآباد ، آزاد کشمیر
گلگت	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ، اسپتال روڈ ، گلگت ، جی بی

مزید شہروں کے لئے دیکھیں
COVID-19 Health Advisory Platform

آپ ہم سے 0092.333.5873268 پر واٹس ایپ پر رابطہ کر کے اپنے ارد گرد کرونا وائرس سے متعلق پھیلی کسی افواہ، غلط معلومات یا دیگر کوئی معلومات ہمیں بتا سکتے ہیں۔ ہم اپنی کرونا وائرس سبوائیکٹس مہم کے ہفتہ وار پلیٹنز کے ذریعے ان افواہوں کا خاتمہ کر کے مستند معلومات کی آگاہی فراہم کریں گے۔



یورپیئن یونین کے مالی
تعاون سے

accountabilitylab
PAKISTAN



The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔